سندھ ایکٹ نمبر V مجریہ ۱۹۹۶

SINDH ACT NO.V OF 1996

بلاول انسٹیٹیوٹ آف ہسٹاریکل ریسرچ ایکٹ، ۱۹۹۵

THE BILAWAL INSTITUTE OF HISTORICAL RESEARCH ACT, 1995

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ تعریف
Definitions
۳۔ ادارے کا قیام
Establishment of the Institute
۴۔ انتظامیہ
Management
۵۔ بورڈکی تشکیل
Constitution of the Board
۶۔ چیئرمین اور میمبران کی ذمیداریاں اور کام
Duties and functions of Chairman and members
۷۔ بورڈ کی میٹنگس
Meetings of the Board
۸۔ ادارے کا کام
Functions of Institute
۹۔ ادارے کے اختیارات

Powers of the Institute

۱۰۔ ڈائریکٹر جنرل

Director General

۱۱۔ آفیس ملازموں کی ملازمت کے لیئے بھرتی کی شرائط وغیرہ

Recruitment conditions of service for office servants, etc

۱۲۔ فنڈ

Fund

۱۳۔ بجٹ

Budget

۱۴۔ اکاؤنٹ

Account

۱۵۔ آڈٹ

Audit

۱۶۔ حکومت کی درخواست

Requisition of Government

۱۷۔ سالانہ رپورٹس

Annual Reports

۱۸۔ سرکاری ملازم

Public Servant

۱۹۔ کارروائی پر پابندی

Jurisdiction barred

۲۰۔ ضمانت

Indemnity

۲۱۔ قواعد

Rules

سندھ ایکٹ نمبر V مجریہ ۱۹۹۶

SINDH ACT NO.V OF 1996

بلاول انسٹیٹیوٹ آف ہسٹاریکل ریسرچ ایکٹ، ۱۹۹۵

THE BILAWAL INSTITUTE OF HISTORICAL RESEARCH ACT, 1995

[۱ فروری ۱۹۹۶]

ایکٹ جس کی توسط سے خصوصی طور پر سندھ صوبہ کی تاریخ کے مطالعے اور اس پر تحقیق کرنے کو فروغ دینے کے لیئے ادارہ قائم کیا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ خصوصی طور پر سندھ صوبہ کی تاریخ کے مطالعے اور اس پر تحقیق کرنے کو فروغ دینے کے لیئے ادارہ قائم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگا؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

باب -I

شروعاتی

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو بلاول انسٹیٹیوٹ آف ہسٹاریکل ریسرچ ایکٹ، ۱۹۹۵ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس ایکٹ میں، جب تک کچھ مضمون یا مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(i) "بورڈ" کا مطلب ہے دفعہ ٦ کے تحت تشکیل دیا گیا بورڈ؛

(ii) "چیئرمین" کا مطلب ہے بورڈ کا چیئرمین؛

(iii) "ڈائریکٹر جنرل" کا مطلب ہے ادارے کا ڈائریکٹر جنرل؛

(iv) "فنڈ" کا مطلب ہے ادارےکا فنڈ؛

(v) "حکومت" کا مطلب ہے حکومت سندھ؛

(vi) "ادارہ" کا مطلب ہے بلاول انسٹیٹیوٹ آف ہسٹاریکل ریسرچ؛

(vii) "میمبر" کا مطلب ہے بورڈ کا میمبر؛

(viii) "بیان کردہ" کا مطلب ہے قواعد یا ضوابط کے تحت بیان کردہ؛

(ix) "ضوابط" کا مطلب ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

(x) "قواعد" کا مطلب ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد۔

باب -II
ادارے کا قیام

ادارے کا قیام
Establishment of the Institute

۳۔ (۱) اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ایک ادارہ قائم کیا جائے گا، جس کو بلاول انسٹیٹیوٹ آف ہسٹاریکل ریسرچ کہا جائے گا۔

(۲)ادارہ ایک باڈی کارپوریٹ ہوگا، جس کو اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے اور رکھنے کی حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی اور اسی نام سے کیس کر سکے گا اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

(۳)ادارے کا ہیڈ کوارٹر نوابشاہ میں ہوگا۔

انتظامیہ
Management

۴۔ (۱) ادارے کی عام رہنمائی اور انتظامیہ اور اس کے معاملات بورڈ کے ماتحت ہوں گے، جو سارے اختیارات استعمال کر سکتا ہے اور وہ سارے کام کر سکتا ہے جو اداری کی طرف سے کیئے جانے چاہیئیں۔

بورڈکی تشکیل
Constitution of the Board

(۲)بورڈ اپنے کام کرنے کے لیئے اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے مناسب اصولوں پر عمل کرے گا اور پالیسی معاملات کے حوالے سے سوالوں پر وقتن فوقتن حکومت کی طرف سے

رہنمائی حاصل ہوگی۔
(۳)اگر کوئی سوال اٹھتا ہے کے کوئی معاملہ پالیسی معاملہ ہے یا نہیں تو، حکومت کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

چیئرمین اور میمبران کی ذمیداریاں اور کام
Duties and functions of Chairman and members

۵۔ (۱)بورڈ چیئرمین پر مشتمل ہوگا جو وزیراعلیٰ ہوگا اور ایسے سرکاری میمبر جو پانچ سے زائد نہ ہوں اور غیر سرکاری میمبر جو دس سے زائد نہ ہوں، جیسے حکومت کی طرف سے مقرر کیئے جائیں۔
(۲)وزیراعلیٰ کی غیر موجودگی میں چیف سیکریٹری چیئرمین کی ذمیداریاں نبھائے گا۔
(۳)میمبر، علاوہ ایکس آفیشو میمبران کے، جب تک حکومت ہدایت نہ کرے، تین سال کے عرصہ تک عہدہ رکھ سکیں گے۔
(۴)کوئی میمبر بورڈ کے میمبر کے طور پر مدت پوری ہونے پر دوبارہ تین سال کی مدت کے لیئے میمبر منتخب ہونے کے اہل ہوگا یا ایسے تھوڑے عرصے کے لیئے جیسے حکومت طے کرے۔
(۵)بورڈ کا کوئی قدم یا کارروائی بورڈ میں کسی آسامی یا بورڈ کی تشکیل میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوگا۔
(٦)کوئی بھی میمبر علاوہ ایکس آفیشو میمبر کے، ہاتھ سے تحریر کردہ درخواست حکومت کو دے کر عہدے سے استعیفیٰ بھیج سکتا ہے۔
(۷)بورڈ کسی شخص کو کسی خاص مقصد یا مخصوص عرصہ کے لیئے میمبر مقرر کر سکتا ہے۔
(۸)ڈائریکٹر جنرل بورڈ کا میمبر/سیکریٹری ہوگا۔

بورڈ کی میٹنگس
Meetings of the Board

٦۔ (۱) چیئرمین اور میمبر ایسی ذمیداریاں نبھائیں گے اور ایسے کام کریں گے جیسے ان کو اس ایکٹ کے تحت سونپے جائیں گے۔
(۲) جب تک بورڈ مکمل طور پر تشکیل نہ دیا جائے، چیئرمین، بورڈ کی ذمیداریاں نبھائے گا اور کام سرانجام دے گا اور اختیارات استعمال کرے گا۔

ادارے کا کام
Functions of Institute

۷۔ بورڈ کی میٹینگس ایسے وقتوں اور ایسی جگہوں

پر اور اس طرح ہوں گی، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

بشرطیکہ جب تک اس سلسلے میں ضوابط بنائے جائیں، بورڈ کی میٹنگس تب بلائی جائیں گی، جب چیئرمین چاہے۔

باب -III

ادارے کے کام، اختیارات اور ذمیداریاں

ادارے کے اختیارات
Powers of the Institute

۸۔ ادارے کے کام مندرجہ ذیل طریقے سے ہوں گے:

(i)تاریخ کے مطالعے کو فروغ دینے اور اس سلسلے میں معلومات کو ترقی اور فروغ دلانے کے لیئے تاریخ کی تحقیق کے لیئے گنجائشیں بنانا، جیسے مناسب ہو؛

(ii) دوسرے اسی قسم کے اداروں سے خود کو منسلک کرنا اور تاریخ کی تعلیم کی بہتری اور فروغ دینے کے لیئے فیکلٹیز قائم کرنا اور اس کے کام اور ذمیداریاں سرانجام دینا؛

(iii) تاریخ میں تحقیق اور پیشیورانہ تربیت کے لیئے دوسری فیکلٹیز کو مدد فراہم کرنا؛

(iv) تحقیق کے لیئے تاریخی مواد حاصل کرنا اور محفوظ کرنا؛

(v) ڈکشنریز، انسائیکلوپیڈیا اور دوسری تاریخ پر حوالاجاتی کتب بشمول دنیا خاص طور پر پاکستان اور سندھ کی شخصیات کی بایوگرافیز اور آٹوبایوگرافیز کی تیاری/چھپائی کرانا ؛

(vi) مختلف زبانوں میں تاریخی اور قومی اہمیت کے مواد کے ترجمہ اور چھپائی کا انتظام کرنا؛

(vii) تاریخ خاص طور پر سندھ سے متعلقہ ہیومنٹیز کے حوالے سے سلسلہ وار تاریخی جرنلس کا اجراع کرنا؛

(viii) سندھ کی سوشو – کلچرل تاریخ تیار کرنا؛

(ix) پاکستان خاص طور پر سندھ کی تاریخ میں سے متاثر کن کہانیاں تیار کرنا اور شایع کروانا؛

(x) پاکستان خاص طور پر سندھ کی تاریخ کے

مطالعے اور تحقیق کے حوالے سے سیمینار اور لیکچر منعقد کرنا اور اس حوالے سے سنجیدہ اور بامقصد اقدام اٹھانا؛

ڈائریکٹر جنرل
Director General

(xi)دنیا خاص طور پر پاکستان اور سندھ کی تاریخ کے اسلامی تاریخ کی روشنی میں مطالعے اور تحقیق پر لکھاریوں اور عالموں میں انعام اور ایوارڈ تقسیم کرنا اور اسکالر شپس دینا۔

۹۔ (۱)اس ایکٹ کی دوسری گنجائشوں کے تحت، ادارہ ایسے اقدام اٹھا سکتا ہے اور ایسے اختیارات استعمال کر سکتا ہے جو اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں۔

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے بغیر ، ادارے کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے۔

(a) بجٹ میں منظور شدہ خرچہ کرنا، جو اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہو؛

(b) ادارے کی جائیداد اور فنڈس حاصل کرنا، رکھنا، ضابطہ رکھنا، سنبھالنا اور نیکال کرنا؛

فیس ملازموں کی ملازمت کے لیئے بھرتی کی شرائط وغیرہ
Recruitment conditions of service for office servants, etc

(c) ایسے تمام تر ٹھیکوں میں داخل ہونا جن میں وہ ضروری سمجھے؛

(d) کسی اسکیموں کی تیاری یا اسکیم کے لیئے منصوبہ بنانے کے لیئے کسی ایجنسی سے مشورہ یا مدد حاصل کرنا اور ایسی ایجنسی ادارے کو مطلوب مشورہ یا مدد اپنی حیثیت ، معلومات اور فیصلے سے دے گی، اور کوئی خرچہ اگر ایسے مشورے یا مدد کرنے پر آئی تو وہ ادارہ برداشت کرے گا۔

(e) ادارے کے اکاؤنٹس کی آڈٹ کا انتظام کرنا؛

فنڈ
Fund

(f) حکومت سے تحریری طور پر پیشگی منظوری سے فنڈس جمع کرنا اور رقم ادھار لینا ایسی شرائط پر، جیسے حکومت کی

طرف سے منظوری دی جائے؛ اور

(g) دوسرا کوئی کام مکمل کرنا جو ضروری ہو یا ادارے کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے لازمی ہو۔

باب -IV

قیام

۱۰۔ (۱) حکومت کل وقتی ڈائریکٹر جنرل ایسی تعلیمی قابلیت اور ایسی شرائط و ضوابط پر مقرر کرے گی، جیسے وہ طے کرے۔

(۲) ڈائرکٹر جنرل بورڈ کا چیف زیگزیکٹو ہوگا اور موثر ضابطہ رکھے گا اور بورڈ کی ہدایت اور نظرداری کے روز مرہ کے معاملات کی بہتر نمونے کام کرنے کا ذمیدار ہوگا۔

(۳) خاص طور پر پہلے سے ملے ہوئے اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، ڈائریکٹر جنرل:

(a)ادارے کی اسکیموں پر نظرداری کرنا اور ان پر بہتر طریقے عملدرآمد کرانے کے لیئے ذمیدار ہوگا اور اس کو ان معاملات پر اختیار حاصل ہوگا؛

(b) ادارے کے ملازمین پر انتظامی ضابطہ رکھے گا؛

(c) ادارے کے سلسلے میں، ایسے انتظامی اور مالیاتی اختیارات کا استعمال کرے گا، جیسے ضروری سمجھے۔

(d) بورڈ کو سالانہ بجیٹ کی پروپوزلس پیش کرے گا؛

(e) بورڈ کے لیئے ادارے کی سالانہ رپورٹ تیار کرے گا؛ اور

(f) کسی ہنگامی صورت میں ادارے کی طرف سے کام کرے گا اور کوئی بھی قدم اٹھانے کے حوالے سے آنے والی میٹنگ میں اس کے حوالے سے آگاہ کرے گا اور اس طرح اٹھائے گئے کسی قدم کی بورڈ سے توثیق حاصل کرے گا۔

۱۱۔ (۱) ادارہ بہتر کارکردگی کے لیئے ایسی تعلیمی

بجٹ
Budget

اکاؤنٹ
Account

آڈٹ
Audit

حکومت کی درخواست
Requisition of Government

سالانہ رپورٹس
Annual Reports

سرکاری ملازم
Public Servant

کارروائی پر پابندی
Jurisdiction barred

ضمانت
Indemnity

قواعد
Rules

قابلیت اور تجربہ رکھے والے عملدار اور دوسرا اسٹاف ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کر سکتا ہے، بشمول پرووڈنٹ، بینیوولنٹ فنڈ اور گروپ انشورنس فنڈ کی تشکیل اور انتظام کی، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مقرر کردہ عملدار اور اسٹاف سایسی انتظامی کارروائی کا مستحق ہوگا اور ایسے طریقے سے جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب -V
مالیات

۱۲۔ ادارے کا ایک علحدہ فنڈ ہوگا جو حکومتی گرانٹس، ڈونیشنز، منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کی سیل پروسیڈس پر مشتمل ہوگا، بشمول ادارے کے بکس اور پبلیکیشنز کے اور ادارے کی طرف سے حاصل کرنے لائق دوسری رقموں اور حاصل کردہ دوسرے قرضوں کے۔

۱۳۔ بجٹ اس طریقے تیار کی اور منظور کی جائے گی جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

۱۴۔ (i) فنڈس گورنمنٹ ٹریزری میں رکھے جائیں گے۔

(ii) ادارے کے اکاؤنٹس مشترکہ طور پر ڈائریکٹر جنرل اور ایک میمبر یا بورڈ کی طرف سے بااختیار بنائے گئے عملدار کی طرف سے سنبھالے جائیں گے۔

۱۵۔ (i) ادارے کے اکاؤنٹس اس طریقے اور اس طرح سنبھالے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(ii)اکاؤنٹس کی آڈیٹر جنرل پاکستان کی طرف سے آڈٹ کی جائے گی۔

باب -VI
متفرقات

۱۶۔ حکومت ادارے سے کوئی معلومات،ریٹرن اسٹیٹمنٹ یا ادارے سے متعلقہ کسی معاملے کے حوالے سے شمارات طلب کر سکتی ہے اور ادارہ

ایسی درخواست پر عمل کرے گا۔
۱۷۔ ادارہ ہر مالی سال کے اختتام پر اس کے کام کاج اور کارکردگی کے حوالے سے سالانہ رپورٹ تیار کرے گا اور شایع کرے گا اور اس کے شایع ہونے کے پندرہ دن کے اندر حکومت کو پیش کرے گا۔
۱۸۔ سارے افراد جو اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت کام کر رہے ہوں یا کام کی دعویٰ کر رہے ہوں وہ پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ ۲۱ کے تحت سرکاری ملازم سمجھے جائیں گے۔
۱۹۔ کسی بھی عدالت کو اس ایکٹ کے تحت کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر کوئی ہدایت جاری کرنے یا کوئی حکم جاری کرنے یا کوئی کارروائی کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔
۲۰۔ کوئی مقدمہ یا قانہنو کارروائی، حکومت یا ادار یا کسی اور شخص کے خلاف اس ایکٹ کے تحت کیئے گئے کام یا کچھ کرنے کے ارادہ پر نہیں ہوگا۔
۲۱۔ حکومت اس ایکٹ کے مقصد حاصل کرنے کےلیئے قواعد بنا سکتی ہے۔
۲۲۔ اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قواعد کے تحت ادارا اس ایکٹ کے مقصد حاصل کرنے کے لیئے ضوبط بنا سکتی ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔